



MINISTRY OF EDUCATION, SINGAPORE
in collaboration with
UNIVERSITY OF CAMBRIDGE LOCAL EXAMINATIONS SYNDICATE
General Certificate of Education Ordinary Level

URDU

Paper 2 Language Usage and Comprehension

3196/02

October/November 2007

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Sheet

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, index number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

The number of marks is given in brackets [] at the end of each question or part question.



This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.



Singapore Examinations and Assessment Board



UNIVERSITY of CAMBRIDGE
International Examinations

Section A
حصہ (الف)

A1 Separation/Combination of Words [10]

سابقے کی پہچان

نیچے دیئے گئے لفظوں سے سابقے (Prefix) چُن کر (Answer Sheet) میں لکھیے۔

1 بے ضرر

2 کم ظرف

3 زودرنج

4 نامراد

5 مابدولت

مجاورے، کہاوتیں اور جڑواں الفاظ

نیچے 6 سے 10 تک جملوں میں خالی جگہ چھوڑ دی گئی ہے۔ ان جملوں کے نیچے کچھ مجاورے، کہاوتیں اور جڑواں الفاظ دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی خالی جگہ کے لیے صحیح جواب چن کر اس کا نمبر (Answer Sheet) میں بھریں۔

6 تم شوق سے کاروبار کرو مگر تمام _____ کے تم خود ذمہ دار ہو گے۔

7 میں نے سمندر میں ایک _____ مچھلی دیکھی۔

8 جب اس کے جھوٹ کا پول کھل گیا تو وہ _____۔

9 _____ عقل مندی کی بات نہیں ہے۔

10 اس کی کتاب کی وجہ سے انور کو مالی فائدے کے ساتھ ساتھ شہرت بھی ملی۔ یہ تو وہی بات ہوئی کہ _____۔

- | | |
|-----------------------------------|-------------------------------|
| (1) انگور کھٹے ہیں | (6) بازی مارنا |
| (2) آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام | (7) نفع و نقصان |
| (3) عجیب و غریب | (8) دودھ کا دودھ پانی کا پانی |
| (4) ارمانوں پر پانی پھیرنا | (9) باغ باغ ہونا |
| (5) دریا میں رہ کر مگر مچھ سے بیر | (10) اپنا سامنہ لے کر رہ جانا |

جملہ بدلنا

نیچے لکھے ہوئے ہر ایک نامکمل جملے کو صحیح لفظوں سے اس طرح پورا کیجئے کہ اس سے پہلے لکھے ہوئے مکمل جملے کا مطلب نہ بدلے۔ (Answer Sheet) میں صرف جواب لکھیے۔

11 ہم نے کئی تصویریں دیکھیں۔

_____ ہم کو کئی تصویریں

12 اس نے مجھے بہت سی دعائیں دیں۔

_____ مجھے اس سے

13 میرے پڑوس میں ارشاد رہتا ہے۔

_____ ارشاد میرا

14 ان لوگوں کا تعلق پاکستان سے ہے۔

_____ یہ لوگ

15 میں پندرہ سال کی ہوں۔

_____ میری عمر

خالی جگہ کو بھرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔ ہر ایک خالی جگہ کو بھرنے کے لیے ان لفظوں میں سے صحیح لفظ چُن کر اس کا نمبر Answer Sheet میں لکھیں۔

سکوں کی ایجاد سے پہلے لوگ آپس میں سیپوں اور دھات کے ٹکڑوں کو پیسے کے طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ وہ اپنی بنائی ہوئی _____ 16

کو دوسروں کی بنائی ہوئی چیزوں سے _____ 17 بھی لیتے تھے۔ اس طریقہ کار کو لین دین کہا جاتا تھا۔

ایک اندازے کے مطابق دھات کا بنا ہوا _____ 18 سکہ سن 650 قبل مسیح میں بنایا گیا۔ سکوں سے چیزوں کی خریداری _____ 19

ہو گئی تھی۔ اس لیے کہ ہر سکے کی اس کے وزن کے مطابق ایک مخصوص _____ 20 ہوا کرتی تھی۔ یہ اس لیے کہ یہ بات _____ 21 ہو جائے

کہ سکے کی قیمت ادا کرنے کی ضمانت کون دیتا ہے۔ یہ عمل آج کل بھی کئی ممالک میں اب تک _____ 22 ہے۔ ساری دنیا میں دفن کئے گئے

خزانوں کا وقتاً فوقتاً انکشاف ہوتا رہتا ہے۔ بنکوں کی ایجاد سے پہلے سکوں کو چھپا کر رکھنا اس زمانے میں دولت _____ 23 کرنے کی واحد شکل

ہوا کرتی تھی۔ خطرات کے زمانے میں سکوں کو زمین میں گاڑ دیا جاتا تھا۔ کبھی کبھی وہ یا تو گم ہو جاتے یا اسے لوگ بھول جایا کرتے تھے۔ سمندری

لٹیروں نے اپنے لوٹے ہوئے _____ 24 دفن کر دیئے تھے۔ کئی ناول اور کتابیں اس موضوع پر لکھی جا چکی ہیں۔ دفن کئے ہوئے سکوں کی

بہت قیمت ہوتی ہے اور یہ آثار قدیمہ ہونے کی وجہ سے _____ 25 کے لیے بھی بڑی دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔

کسی سکے پر دیئے ہوئے ڈیزائن سے وہ کسی پرانی جگہ یا کسی جہاز کی تباہی کی تاریخ کا پتہ لگا سکتے ہیں اور دور دراز کے سکوں سے پرانے

زمانے کے تجارتی راستوں کا بھی پتا چلتا ہے۔

- | | | |
|------------|-----------|-----------|
| (1) بدل | (6) جمع | (11) پہلا |
| (2) ماہرین | (7) سے | (12) بھول |
| (3) اشیاء | (8) باعث | (13) آسان |
| (4) لکھی | (9) واضح | (14) چھپا |
| (5) خزانے | (10) قیمت | (15) جاری |

Section B

حصہ (ب)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجئے۔

”انسان ہونے کے ناطے یہ بات ہمارے لیے بہت آسان ہے کہ ہم پیدا ہوئے، ہمیں ایک نام دیا گیا اور حکومت کے رجسٹر میں شامل کر لیا گیا۔“ یہ بات ملیشیا کے جنگلوں کی ریسرچ (FRIM) کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ازہری نے کہی۔

ان کا کہنا ہے کہ ”مگر FRIM میں موجود 600,000 سے زیادہ ریگنے، اڑنے اور بھنسنے والے کیڑوں کے لیے یہ بات درست نہیں۔ ان میں سے صرف دس ہزار ایسے ہیں جن کے مخصوص نام ہیں اور باقی کیڑوں مکوڑوں کی وسیع دنیا میں گم ہو کر رہ گئے ہیں۔ ان کا کوئی خاندان یا نسل نہیں ہے جس سے دنیا ان کو پہچان سکے۔ اور انہیں قدرت کی بنائی ہوئی دنیا میں ایک مقام حاصل ہو جائے۔“

مگر اب ملیشیا میں کیڑوں، پودوں، درختوں اور جانوروں کے لیے حالات تبدیل ہونے والے ہیں۔ ان کی شناخت کے لیے بھرپور کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ کون ہیں، کہاں ہیں اور اس وقت ان کی کتنی تعداد دنیا میں موجود ہے۔

ڈاکٹر ازہری نے کہا ”مثال کے طور پر ہم پاسو کے جنگلات میں درختوں کی نشاندہی کر کے نقشے بنا رہے ہیں۔ 50 ہیکٹ ایر کے علاقے میں 6000 مختلف درخت پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ درخت ایسے ہیں جن کا قطر صرف ایک سنٹی میٹر ہے اور کچھ اتنے بڑے ہیں کہ یوں لگتا ہے جیسے وہ پورے جنگل پر چھائے ہوئے ہیں۔ ہم جنگل میں جب بھی تحقیق کی غرض سے جاتے ہیں درختوں کی ایک نئی قسم ضرور مل جاتی ہے۔ ریسرچ کرنے والوں کے لیے یہ بہت خوشی کی بات ہے مگر ہمیں اس بات سے مایوسی ہوتی ہے کہ ہمیں کبھی بھی درختوں، کیڑوں اور پودوں کے اقسام کی مکمل فہرست میسر نہیں آسکے گی کیوں کہ اس میں نئی اقسام کا اضافہ ہوتا ہی رہے گا۔“

اس بڑے منصوبے کو مد نظر رکھتے ہوئے FRIM ایک میٹنگ کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہے جہاں تمام سائنس دان اور تحقیق کرنے والے جمع ہو سکیں اور ساتھ ہی بیرونی ممالک کے ماہرین نئی اقسام کی شناخت کے بارے میں مقامی لوگوں کی تربیت بھی کر سکیں۔ ملک کے وہ علاقے جہاں نایاب اور ایسی اقسام جن کے ختم ہوجانے کا خطرہ ہو پائی جاتی ہوں ان کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کی حفاظت کا انتظام کیا جائے گا۔

ڈائریکٹر صاحب نے یہ بھی کہا کہ ”یہاں درختوں، کیڑوں اور پودوں کی حفاظت کرنے والے اپنے کام کے اتنے شوقین ہیں کہ وہ ہفتے میں کئی گھنٹے زیادہ کام کرنے سے بھی نہیں گھبراتے۔ جب بھی کسی نئی قسم کے بارے میں پتا چلتا ہے پوری ٹیم خوشی سے کھل اٹھتی ہے۔ چاہے یہ دریافت کسی ایک شخص نے اکیلے کی ہو یا کئی لوگوں نے مل کر۔“

یہ کام مکمل ہونے کے بعد ملیشیا میں ایک ایسی جامع فہرست تیار ہو جائے گی جس میں پودوں، درختوں اور جانوروں کے بارے میں مکمل معلومات درج ہوں گی۔ اس کے بعد باقی 590,000 ریگنے والے کیڑے مکوڑے بھی بالآخر اپنے لاطینی ناموں سے پکارے جا سکیں گے۔

عبارت پر مشتمل درج ذیل ہر ایک سوال کے چار چار جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صحیح جواب چن کر اس کا نمبر
Answer Sheet میں لکھیں۔

26 ”یہ بات درست نہیں“ کا عبارت میں خاص طور پر اس طرف اشارہ ہے کہ

- (1) ہر پودے کو نام نہیں دیا گیا ہے
- (2) ہر کیڑے کو نام نہیں دیا گیا ہے
- (3) ہر شخص کا نام حکومت کے رجسٹر میں درج نہیں ہے
- (4) ہر شخص کو حکومت کی طرف سے ایک نام نہیں دیا گیا ہے

27 مصطفیٰ نے فقرہ ”_____“ تمام کیڑوں کے لیے استعمال کیا ہے

- (1) کیڑوں کوڑوں کی وسیع دنیا
- (2) جانداروں کی اقسام
- (3) پیٹ کے بل چلنے والے
- (4) رینگنے والے

28 FRIM کے ریسرچ کرنے والے

- (1) درختوں کی فہرست تیار کرنے والے ہیں
- (2) درختوں کی فہرست میں مستقل اضافہ کر رہے ہیں
- (3) درختوں کی فہرست تقریباً مکمل کر چکے ہیں
- (4) درختوں کی فہرست مکمل کر چکے ہیں

29 ڈاکٹراز ہری کے مطابق ریسرچ کرنے والوں کا کام

- (1) بیزار کر دینے والا ہے
- (2) شاندار اور فائدہ مند ہے
- (3) دلچسپ مگر فائدہ مند نہیں ہے
- (4) اچھا تو ہے مگر مایوس کن ہے

30 نایاب اور ایسی اقسام جن کے ختم ہو جانے کا خطرہ بالآخر ہوان کی شناخت

(1) بیرونی ممالک کے ماہرین کریں گے

(2) مقامی لوگ کریں گے

(3) ریسرچ کرنے والے کریں گے

(4) سائنس دان کریں گے

31 پودوں، درختوں اور کیڑوں کی حفاظت کرنے والے

(1) کم سے کم کام کرتے ہیں

(2) ہمیشہ ٹیم میں اور کئی گھنٹے زیادہ کام کرتے ہیں

(3) کبھی اکیلے اور کبھی گروپ میں کام کرتے ہیں

(4) کئی گھنٹے زیادہ مگر ہمیشہ اکیلے کام کرتے ہیں

32 ریسرچ کا اہم مقصد

(1) اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ تمام پودے، درخت اور کیڑے ٹھیک ٹھاک ہیں

(2) تمام پودوں اور جانداروں کو ملیشیا کے نام دیئے جائیں

(3) ملیشیا میں موجود تمام پودوں اور جانداروں کا ریکارڈ تیار کیا جائے

(4) یہ جاننا کہ ملیشیا میں پودے اور جانداروں کی کتنی نئی قسمیں ہیں

حصہ (ج)

درج ذیل عبارت کو نور سے پڑھیے اور نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب مکمل جملوں میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیجئے۔

آسمان پر گہرے بادل چھائے ہوئے تھے اور تیز ہوا ملاحوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی تھی۔ دوپہر کا وقت تھا اور پانی بھی زوروں پر تھا اس خوبصورت خطے میں بچھے ہوئے دریاؤں اور ندیوں کے اس جال میں سیر پر جانے کے لیے ہم اپنی ہاؤس بوٹ کا انتظار کر رہے تھے۔

ٹورسٹ آفس کے محنتی ایجنٹ نے ہمیں کشتی کی فنی خرابی کے بارے میں پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا مگر بالآخر وہ آہی گئی۔ آہستہ آہستہ وہ بڑی مہارت کے ساتھ کشتیوں کے ٹریفک سے گزرتی ہوئی اپنے اڈے پر پہنچ گئی۔ اس کا عملہ تین افراد پر مشتمل تھا۔ ایک باورچی، ایک گائیڈ اور کیپٹن۔ چالیس سالہ مضبوط جسم والے کیپٹن سومن نے کہا ”میں نے بچپن میں یہ کشتی چلانی سیکھی تھی“۔ اس نے نہایت مہارت سے ایک پول کی مدد سے کشتی کو ساحل سے الگ کر دیا۔ اور فوراً چھلانگ لگا کر پیسے کو پکڑ لیا۔ کشتی کی رفتار تیز ہوتی چلی گئی۔

یہ ایک ایسا الگ تھلگ علاقہ تھا جہاں ٹیلی ویژن، اخبار اور ٹیلیفون کچھ بھی موجود نہیں تھا۔ اور ہم ایک ایسی دنیا کی طرف جا رہے تھے جہاں سڑکیں بھی نہیں تھیں اور باہر کی دنیا سے صرف کشتیوں کے ذریعے ہی رابطہ رکھا جاسکتا تھا۔ دریاؤں میں کافی رونق تھی۔ جگہ جگہ لوگ کپڑے دھوتے ہوئے اور نہاتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔

پیاز کاٹتے ہوئے باورچی نے پوچھا ”آپ لوگ کیا کھانا پسند کریں گے؟“ ”ہمارے پاس ترکاریاں بھی بہت ہیں مگر ہمارا خاص کھانا مچھلی ہے۔“ میں نے مچھلی کا انتخاب کیا اور وہ یقیناً بہت مزیدار تھی۔

ایک چھوٹی سی کشتی آئی اور ماہی گیر نے بڑے بڑے تازہ جھینگے دکھائے۔ وہ جھینگے پکڑتا اور انہیں بیچ دیتا تھا۔ کنارے پر چھوٹی چھوٹی عارضی دکانوں میں لوگ مختلف چیزیں فروخت کر رہے تھے۔ غروب آفتاب کے وقت کشتی ساحل کے قریب رک گئی۔ رات بڑی پرسکون تھی۔ بس کبھی کبھی پانی سے باہر کسی مچھلی کے اچھلنے کی آواز آ جاتی۔ روشن لالٹینوں کی وجہ سے گہری تاریکی میں ذرا کی آگئی تھی۔ ہم جب نیند سے جاگے تو سورج اپنی پوری آب و تاب سے روشن تھا۔ جمیل میں ہر طرف لوگوں کی چہل پہل تھی اور کشتیوں کے ذریعے دن بھر کے لیے کام پر جانے والوں کا ایک ہجوم نظر آ رہا تھا۔ گائیڈ نے کہا ”ابھی تو آپ نے اس علاقے میں بہتی ہوئی ندیوں اور دریاؤں کے ایک چھوٹے سے جال کو ہی دیکھا ہے۔“ اس نے ٹھیک ہی کہا تھا۔ ہمیں اس پرسکون پانی کا لطف اٹھانے کے لیے ایک بار پھر یہاں آنا ہوگا۔

فہم استعداد

- 33 ہاؤس بوٹ کے دیر سے آنے کی کون سی چار وجوہات تھیں؟
- 34 کن باتوں سے یہ پتا چلتا ہے کہ کیپٹن ایک تجربہ کار ملاح تھا؟ چار باتیں لکھیں۔
- 35 آبی راستوں کے اس علاقے میں جدید دنیا کا اثر نہ ہونے کی کیا علامات ہیں؟ چار باتیں لکھیں۔
- 36 مصنف نے صبح اور رات کے فرق کی وضاحت کس طرح سے کی ہے؟
- 37 عبارت سے اس بات کا کیا ثبوت ملتا ہے کہ اس علاقے کے رہنے والے لوگ محنت کش ہوتے ہیں۔ چار باتیں لکھیں۔
- 38 یہ کیسے پتا چلتا ہے کہ مصنف کو سفر کا یہ تجربہ بڑا لطف لگا؟ چار مثالیں دے کر واضح کیجئے۔

C7 Vocabulary [10]

ذخیرۃ الفاظ : لفظ معنی

اس عبارت میں درج ذیل خط کشیدہ الفاظ آئے ہیں۔ ان کا مطلب اردو میں لکھیے۔

آگاہ 39

عملہ 40

مہارت 41

رابطہ 42

عارضی 43

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.